اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ذوالحجہ ۱۴۴۲ ہجری

ذی الحج اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ اس مہینے میں بھی جنگ و قتال حرام ہے۔ حج کے ایک معنی قصد اور ارادہ کے بھی ہیں چونکہ مسلمان ان دنوں میں خانہ کعبہ کی طرف جانے کا قصد اور ارادہ کرتے ہیں اس وجہ سے اس مہینے کو "ذی الحج" یعنی حج والا مہینہ کہتے ہیں۔ اس مہینے کی پہلی تاریخ کی صحیح صادق اور ابتدائی دس راتوں کی قسم اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقانِ حمید میں ذکر فرمائی ہے۔ یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور اس کے پہلے دس دنوں کو بڑی برکت اور عظمت والے قرار دیا گیا ہے۔ نیز اس مہینے کے پہلے عشرہ کا نام قرآن مجید میں **"ایام معلومات"** رکھا گیا ہے۔ ان دس دنوں کے بارے میں ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا (مفہوم) جب یہ دن آجائیں تو تم عبادت کی کوشش کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان ۱۰ دنوں کو بزرگی و عظمت عطا فرمائی ہے اور ان ۱۰ دنوں میں بندوں کا عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ **حضور اکرم ﷺ** نے ارشاد فرمایا (مفہوم) ماہ ذی الحج کے ابتدائی دس دنوں میں اگر کوئی ایک دن کا روزہ رکھے تو اس کا ثواب سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اگر کوئی ایک وقت کی نماز پڑھے تو اس ایک نماز کا ثواب سال بھر نماز پڑھنے کے برابر ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی جلد سوم) **امّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا** سے روایت ہے کہ **نورِ مجسم رسول کریم ﷺ** نے فرمایا (مفہوم) جس نے ذی الحج کی دس راتوں میں سے کسی رات کو عبادت کی گویا اس نے سال بھر حج و عمرہ کرنے والے کی طرح عبادت کی اور جس نے اس عشرے کے کسی دن (عید الاضحیٰ کے سوا) روزہ رکھا گویا اس نے پورا سال روزہ رکھا۔ (غنیۃ الطالبین)
امّ المومنین **حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا** فرماتی ہیں کہ **آقا و مولیٰ ﷺ** چار کام کبھی نہ چھوڑتے تھے: ۱- عاشورہ کا روزہ ۲- ذی الحج کے ابتدائی روزے ۳- ہر ماہ تین دن (ایام بیض) کے روزے ۴- نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں۔ (نسائی و مشکوٰۃ)

ماہ ذی الحج کے دس احکام

۱۔	**حج بیت اللہ**	جو صرف اسی مہینے میں ادا کیا جاتا ہے۔
۲۔	**قربانی**	صاحب استطاعت مسلمانوں پر واجب ہے اور اسے صرف ایام نحر یعنی ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ ذی الحج میں ادا کیا جاسکتا ہے۔
۳۔	عید الاضحیٰ	قربانی، نماز، خوشی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کی دعوت کا دن اسی مہینے میں ہے۔
۴۔	**تکبیرات تشریق**	۹ تا ۱۳ ذی الحج، یہ پانچ دن ایام تشریق کہلاتے ہیں ان دنوں میں ہر فرض نماز کے بعد یہ تکبیر پڑھنا واجب ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ط

۵۔	**عشرہ ذی الحج کے روزے**	اس مہینے کے پہلے نو (۹) دنوں کے روزے رکھنے کا بڑا ثواب ہے۔
۶۔	**یوم عرفہ کا روزہ**	اس مہینے کی نو تاریخ جو یوم عرفہ کہلاتی ہے اسکے روزے کا خاص ثواب ہے۔
۷۔	**دس راتوں کی فضیلت**	اس مہینے کی پہلی دس راتوں کی بڑی فضیلت ہے۔
۸۔	**ان چار دنوں میں روزے حرام ہیں**	اللہ تعالیٰ نے پورے سال میں جن پانچ دنوں کا روزہ حرام قرار دیا ہے ان میں سے چار دن 10، 11، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحج ہیں۔
۹۔	**بال اور ناخن نہ کٹوانا**	یعنی جن افراد کو قربانی کرنی ہے ان کے لیئے مسنون ہے کہ ذی الحج کا چاند نظر آنے کے بعد قربانی ہونے تک بال اور ناخن نہ تراشیں۔
۱۰۔	**معاصی (گناہ سے بچنا)**	چونکہ یہ مہینہ حرمت والا ہے اسلیئے اس میں ظلم اور گناہ سے بچنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔

AIMS School
Academy for Islamic & Modern Studies
مع تحفیظ القرآن الکریمہ/ناظرہ
www.aimsschool.com | 0321-2447368 | 0334-7284214 | aimsschooloffical

ماہ ذی الحج میں پیش آنے والے تاریخی واقعات:

خلیفہ دوئم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ماہ ذوالحج میں اسلام قبول کیا، جس سے مسلمانوں کو بہت تقویت ملی، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکاح، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو مصر پر فتح عطا کی، خلیفہ سوئم سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے نیز آپکی شہادت سازشیوں کے ہاتھوں ذوالحج ہی کے مہینے میں ہوئی، ذی الحج ۶ ہجری ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ہوا، ذی الحج ۹ ہجری کو حج فرض ہوا، ذی الحج ۲۳ ہجری حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا، ذی الحج کی ۲۶ تاریخ کو حضرت داؤد علیہ السلام پر استغفار نازل ہوئی تھی اور ۲۸ ذی الحج کو حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔

عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کو بقر عید یا عید قربان بھی کہتے ہیں۔ قربانی کا لفظ **"قرب"** سے نکلا ہے۔ قرب کسی چیز کے نزدیک ہونے کو کہتے ہیں لہٰذا قربانی سے مراد ایسا عمل ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہو۔ اصطلاحاً "قربانی" کا لفظ عید الاضحیٰ کے ذبیحہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ اس دن قرب الٰہی حاصل کرنے کے لیے جانور ذبح کیے جاتے ہیں۔ عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد سے ایام نحر کے آخری دن بارہ ذی الحجہ (غروب آفتاب) مغرب سے پہلے تک (اونٹ، گائے، بھیڑ، بکرا، دنبہ وغیرہ) میں سے کوئی ایک اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کے لیے، خاص جانور کو خاص دن میں اللہ کے لئے ثواب کی نیت سے ذبح کرنا قربانی ہے۔ مسلمان، مقیم، مالک نصاب، آزاد پر قربانی واجب ہے۔ **اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے: "تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو"۔** (سورہ الکوثر آیت ۲) اس کے علاوہ قربانی سے مراد اپنی جان، مال، اولاد، عزت و آبرو، راحت و آرام سمیت ہر چیز کو اللہ کی رضا کے لیے قربان کر دینا ہے **اللہ تعالٰی قرآن مجید میں فرماتا ہے: "تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا"۔** (سورہ انعام آیت نمبر 162)

قربانی کے دن کی فضیلت: یوں تو ماہ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ مکمل نور علٰی نور ہے اور ہر نیک عمل کا ثواب بہت زیادہ ملتا ہے مگر ان دس دنوں میں دسویں ذی الحجہ کا دن سب سے افضل ہے۔ **اللہ رب العزت** نے اس **عیدِ قربان کی فجر** کی قسم **قرآن مجید** میں ان الفاظ میں کھائی ہے: **"اس صبح کی قسم، اور دس راتوں کی، اور جُفت اور طاق کی"۔** (سورالفجر آیت ۱ تا ۳)

اس آیت میں **صبح** سے مراد **عیدِ قربان** کی صبح ہے جسکی دلیل اس حدیث پاک سے ملتی ہے مفہوم حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ **حضور اکرم** ﷺ نے فرمایا **فجر** سے مراد **صبح** اور **لیال عشر** سے مراد ذی الحجہ کے **پہلے عشرے کی راتیں** ہیں، **جفت** سے مراد **قربانی کا دن** (دس ذی الحجہ) اور **طاق** سے مراد **(نویں ذی الحجہ)** ہے۔ (مستدرک للحاکم) اس دن ہر نیک عمل بڑی فضیلت رکھتا ہے مگر محبوب عمل قربانی کرنا ہے اس دن کی اہمیت و بزرگی کا اندازہ نبی کریم ﷺ کے اس فرمان سے لگایا جاسکتا ہے مفہوم اللہ کے نزدیک **یوم نحر** کے دن مسلمان کے تمام اعمال میں سے محبوب ترین عمل **خون بہانا** ہے بے شک قیامت کے دن ذبح کیا ہوا جانور اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا نیز قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کی بارگاہ میں قبول ہو جاتا ہے بس اپنے نفوس کو اسکے ذریعے خوش کرو۔ (ترمذی و ابن ماجہ) ایک اور روایت کا مفہوم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے **رسالت مآب** ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ قربانیاں کیسی ہیں، **نبی کریم** ﷺ **نے فرمایا:** تمہارے باپ **ابراہیم علیہ السلام** کی سنت ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمیں اس میں کیا

AIMS School
Academy for Islamic & Modern Studies
مع تحفیظ القرآن الکریمہ/ناظرہ
www.aimsschool.com | 0321-2447368 | 0334-7284214 | aimsschoolofficial

ثواب ملے گا؟ فرمایا ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی **یارسول اللہ** ﷺ صوف (اون) میں کیا ثواب ہے **حضور** ﷺ نے فرمایا صوف کے ہر بال میں نیکی ملے گی۔

اللہ تعالی نے اپنے نبیوں **حضرت ابراہیم علیہ السلام** اور **حضرت اسماعیل علیہ السلام** کی سنت مبارکہ کو یادگار بنانے کے لیے ہم مسلمانوں کو قربانی کا حکم دیا اور قربانی کے بارے میں ہمارے **پیارے نبی** ﷺ کے ارشادات مبارکہ کے مطابق اس قدر فائدہ ہے کہ جب قربانی کے جانور کے گلے پر چھری پھرتی ہے تو اس کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے **اللہ تعالی** قربانی کرنے والے کے گناہ معاف فرمادیتا ہے لہذا اس سعادت کو نہایت خوش دلی سے کرنا چاہیئے اور اسکے ساتھ منسوب خصوصی سنتوں پر عمل کرنا بھی باعث سعادت ہے مثلاً ماہ ذی الحج کا چاند نظر آنے کے بعد قربانی پیش کرنے تک بال نہ کٹوائے، ناخن نہ تراشے اور نہ ہی داڑھی مونچھیں اور بدن کے دیگر بال تراشے، کیونکہ ہمارے پیارے نبی **حضرت محمد مصطفی** ﷺ یہ تمام کام قربانی کے بعد کیا کرتے تھے اور ہمارے اس عمل سے ہمیں حاجی حضرات کی مشابہت بھی حاصل ہو جائے گی۔

قربانی کی دعا: حدیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے دو سینگوں والے خصی مینڈھے اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائے اور ذبح کرتے وقت آپ ﷺ نے " بسم اللہ و اللہ اکبر" پڑھا۔ (بخاری شریف) حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عید کے دن دو مینڈھے قربان کیے اور انہیں قبلہ رخ کرکے یہ دعا فرمائی:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَكْبَرُ

(ابن ماجہ، السنن، کتاب الاضاحی، باب اضاحی رسول اللہ ﷺ، 3: 53، رقم: 3121)

"میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں، بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہان کا، اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں، اللہ سب سے بڑا ہے۔"

عید الاضحیٰ کے معمولات:

عید الاضحیٰ کے دن نماز عید ادا کرنا واجب ہے یہ نماز چھ زائد تکبیرات کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ عید کے دن دس چیزیں سنت ہیں۔

۱- صبح جلدی اٹھنا	۲- غسل کرنا
۳- مسواک کرنا	۴- صاف ستھرے کپڑے پہننا
۵- شرع کے مطابق اپنی آرائش کرنا	۶- خوشبو لگانا
۷- عید گاہ میں بہت جلدی جانا	۸- ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا
۹- سواری کے بغیر پیدل عید گاہ جانا	۱۰- عید گاہ جاتے اور آتے ہوئے راستے میں تکبیراتِ تشریق بلند آواز سے کہنا

دو قطرے اللہ رب العزت کو بہت پسند ہیں۔ ایک اس کے خوف سے بہنے والا آنسو اور دوسرا اس کی راہ میں گرنے والا خون کا قطرہ۔

اس عید الاضحیٰ پر اپنے گناہوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے شرمندگی کے آنسوؤں اور مکمل خلوص اور سچائی کے ساتھ قربانی کرکے دونوں قطرے اللہ تعالی کی راہ میں پیش کریں۔ انشاء اللہ مغفرت ضرور ہو گی۔

AIMS School
Academy for Islamic & Modern Studies
مع تحفیظ القرآن الکریم/ناظرہ
www.aimsschool.com | 0321-2447368 | 0334-7284214 | aimsschoolofficial

تواریخِ اعراس ماہ ذو الحج:

1 ذی الحج: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

2 ذی الحج: سیدنا زکریا علیہ السلام

3ذی الحج: سیدنا ایوب علیہ السلام

3ذی الحج: حضرت قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ

3 ذی الحج: سیدنا سلیمان علیہ السلام

4ذی الحج: خواجہ ابو الحسین فضیل رحمۃ اللہ علیہ

5ذی الحج: حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

5ذی الحج: حضرت الیاس علیہ السلام

6ذی الحج: حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ

7ذی الحج: حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ

8ذی الحج: حضرت سخی سلطان منگھو پیر رحمۃ اللہ علیہ

8ذی الحج: حضرت قطب الدین قطب عالم رحمۃ اللہ علیہ

9ذی الحج: **یومِ عرفہ**، حضرت امام مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ

10ذی الحج: **عید الاضحیٰ**

10ذی الحج: سلطان جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ

11ذی الحج: حضرت بہاؤ الدین شطاری رحمۃ اللہ علیہ

13ذی الحج: غازی عبد القیوم شہید رحمۃ اللہ علیہ میوہ شاہ، کراچی

14ذی الحج: حضرت شاہ گجراتی رحمۃ اللہ علیہ

15ذی الحج: سیدنا یعقوب علیہ السلام

16ذی الحج: حضرت بی بی زینب بنتِ علی رضی اللہ عنہم

18ذی الحج: امیر المومنین سیدنا عثمان غنی بن عفان رضی اللہ عنہ ۳۵ ہجری

18ذی الحج: آلِ رسول مارہروی رحمۃ اللہ علیہ

19ذی الحج: حضرت ابو الحسن احمد نوری رحمۃ اللہ علیہ

20ذی الحج: حضرت عبد اللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ

21ذی الحج: محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ

22ذی الحج: شاہ عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

23ذی الحج: ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

24ذی الحج: خواجہ محمد عمر پارسا نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

25ذی الحج: غازی علم دین رحمۃ اللہ علیہ

27ذی الحج: حضرت شاہ داؤد مصری رحمۃ اللہ علیہ

28ذی الحج: پیر مستان شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

29ذی الحج: حضرت ظہیر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ

جن اعراس مبارکہ کی تفصیل دی گئی ہے یہ ہماری عظیم الشان تاریخ کے چند نام ہیں جو ہم نے اپنے محدود وسائل و معلومات کے تحت درج کیے ہیں۔ انکے علاوہ بھی دیگر کئی بزرگانِ دین کے اعراس ہر دن میں ہوتے ہیں۔ اگر ہم رات کو سونے سے پہلے دو رکعت نفل یا اپنے گھر میں پکائے ہوئے کھانے پر پہلے درود شریف، ایک بار سورۃ الفاتحہ، تین بار سورۃ الاخلاص اور درود شریف پڑھ کر اس دن کے صاحبان عرس کو ایصالِ ثواب کر دیں۔ جس کھانے پر قرآن پاک کی تلاوت ہو گی اس کھانے میں کتنی برکتیں اور رحمتیں شامل ہو جائیں گی اس کا آپ بھی بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ اللہ عزوجل اپنے پیاروں پر کسی کا احسان باقی نہیں رکھتا اور آپکو اس تحفے سے بہت زیادہ بہتر بدلہ عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک اعمال کرنے اور شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نوٹ: اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کو ئز میں اذکار الشہور سے بھی سوالات دیئے جاتے ہیں لہذا انہیں حفاظت سے رکھیں۔

AIMS School
Academy for Islamic & Modern Studies
مع تحفیظ القرآن الکریمہ/ناظرہ
www.aimsschool.com | 0321-2447368 | 0334-7284214 | aimsschooloffical